صحابہ کرام علیھم الرضوان معیارِ حق ہیں

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2581

تاریخ اجراء: 09 رمضان المبارک 1445ھ / 20 مارچ 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا یہ دعوی درست ہے کہ صحابہ کرام علیھم الرضوان معیارِ حق ہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! یہ دعوی قرآن و حدیث کے عین مطابق اور پوری امت مسلمہ کا اتفاقی دعوی ہے، کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے صحابہ کرام علیھم الرضوان ایمان اور حق کا معیار اور ہدایت کے روشن ستارے ہیں۔

چنانچہ قرآن پاک میں ارشاد خداوندی ہے:﴿فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَاۤ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِیْ شِقَاقٍ﴾ ترجمہ کنز الایمان: پھر اگر وہ بھی یونہی ایمان لائے جیسا تم لائے جب تو وہ ہدایت پاگئے اور اگر منہ پھیریں تو وہ نری ضد میں ہیں۔ (القرآن الکریم، پارہ 01، سورہ بقرہ، آیت 137)

مزید رب تبارک وتعالی ارشاد فرماتا ہے﴿وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَاۤ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ كَمَاۤ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَاۤ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَ لٰكِنْ لَّا یَعْلَمُوْنَ﴾ ترجمہ کنز الایمان: اور جب ان سے کہا جائے ایمان لاؤ جیسے اور لوگ ایمان لائے ہیں تو کہیں کیا ہم احمقوں کی طرح ایمان لے آئیں سنتا ہے وہی احمق ہیں مگر جانتے نہیں۔ (القرآن الکریم، پارہ 01، سورہ بقرہ، آیت 13)

اس آیت کریمہ کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے: ”{كَمَاۤ اٰمَنَ النَّاسُ: جیسے اور لوگ ایمان لائے۔} یہاں ”اَلنَّاسُ“ سے صحابہ کرام رضی اللہ عنھم اور ان کے بعد ان کی کامل اتباع کرنے والے مراد ہیں۔ اس آیت میں بزرگانِ دین کی طرح ایمان لانے کے حکم سے معلوم ہوا کہ ان کی پیروی کرنے والے نجات والے ہیں اور ان کے راستے سے ہٹنے والے منافقین کے راستے پر ہیں اور یہ بھی معلوم ہوا کہ ان بزرگوں پر طعن و تشنیع کرنے والے بہت پہلے سے چلتے آرہے ہیں۔ اس آیت کی روشنی میں صحابہ و ائمہ اور بزرگانِ دین رحمھم اللہ المبین کے متعلق اپنا طرزِ

عمل دیکھ کر ہر کوئی اپنا راستہ سمجھ سکتا ہے کہ صحابہ کے راستے پر ہے یا منافقوں کے راستے پر؟ نیز علماء و صلحاء اور دیندار لوگوں کو چاہئے کہ وہ لوگوں کی بدزبانیوں سے بہت رنجیدہ نہ ہوں بلکہ سمجھ لیں کہ یہ اہلِ باطل کا قدیم دستور ہے۔ نیز دینداروں کو بیوقوف یا دقیانوسی خیالات والا کہنے والے خود بے وقوف ہیں۔

اس آیت سے یہ بھی معلوم ہوا کہ تاجدار رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کے ایسے مقبول بندے ہیں کہ ان کی گستاخی کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ نے خود جواب دیا ہے۔(صراط الجنان، ج1، ص77، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام علیہم الرضوان کے متعلق فرمایا: ”اصحابی کالنجوم، فبایھم اقتدیتم اھتدیتم“ یعنی: میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں ان میں سے جس کی بھی پیروی کروگے، ہدایت پاجاؤ گے۔“ (جامع بیان العلم وفضلہ، لابن عبدالبر، صفحہ 895، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net